



سوال

(11) چھوٹے بچے کا پشاب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چھوٹے بچے کا پشاب اگر کپڑوں کو لگ جائے تو کیا اسے دھونا چاہیے یا اس پر پانی بہا دیا جائے، اس سلسلہ میں ہماری راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پشاب پلید ہے، اسے دھونا چاہیے، البتہ بچے کے پشاب میں شریعت نے کچھ نرمی کی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”لڑکی کے پشاب سے آلودہ کپڑا دھویا جائے البتہ لڑکے کے پشاب سے آلودہ کپڑے پر چھینٹے مارے جائیں گے۔“ [1]

لیکن یہ اس وقت جب بچہ دودھ پیتا ہو جیسا کہ ایک روایت میں اس کی وضاحت ہے چنانچہ حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا اپنے چھوٹے بچے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئیں جو ابھی دودھ پیتا تھا، اس بچے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر پشاب کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا، اس پر چھینٹے مارے لیکن اسے دھویا نہیں۔ [2]

البتہ اگر لڑکی کسی کے کپڑے پر پشاب کر دے تو اسے دھونا چاہیے وہ صرف چھینٹے مارنے سے پاک نہیں ہوگا کیونکہ پشاب ناپاک ہے خواہ بچی کا ہو یا بچے کا، البتہ بچے کے پشاب کے لئے شریعت نے کچھ نرمی رکھی ہے کہ اسے دھونے کے بجائے کپڑے پر صرف چھینٹے مارہیے جائیں۔ صورت مؤولہ میں اگر کپڑے پر کسی لڑکی کا پشاب لگا ہے تو اسے دھولیا جائے اور اگر شیر خواہ بچے کا پشاب ہے تو اس پر ویسے ہی پانی بہا دیا جائے، اسے دھونے کی ضرورت نہیں۔ (واللہ اعلم)

[1] سنن ابی داؤد، الطہارة: ۳۷۶۔

[2] مستدرک حاکم ص ۱۶۶ ج ۱۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4- صفحہ نمبر: 51

محدث فتویٰ